تین طلاق یا ایک ؟

مولانا محمد تقی امینی کی خدمت میں جناب کفایت بخاری کی معروضات

مکرم و محترم مدیر ماہنامہ حکمت قرآن۔ السلام علیکم۔

اللہ کرے مزاج گرامی مع الخیر ہوں۔ میں میثاق اور حکمت قرآن کا باقاعدہ قاری ہوں۔ تاہم ہمارے ہاں (ساجد نیوز ایجنسی۔ حضرو) رسالہ عموماً دیر سے پہنچتا ہے۔ اس دفعہ حکمت قرآن تین چار دن قبل وصول ہوا۔ لیکن اسے پڑھنے کا موقع آج ملا۔ اس قدر معیاری علمی و تحقیقی جریدہ نکالنا اور موجودہ حالات میں اسے جاری رکھنا جوئے شیر لانے سے کم نہیں۔

اس دفعہ جناب کی باصرہ خراشی کی جرات رسالہ ہذا کے صفحہ ۱۰ پر درج ایک عبارت سے ہوئی جو درج ذیل ہے :

> "ایک ہی وقت میں تین طلاقیں دینے کا طریقہ نہایت غلط ہے۔ اس پر پابندی لگانے کی ضرورت ہے یا کم از کم اتنا تو ہونا ہی چاہیئے کہ ایک مجلس کی تین طلاق کو ایک شمار کیا جائے تا کہ اس کے ساتھ دوسری مرتبہ نکاح کرنے میں دشواری نہ ہو جیسا کہ علامہ ابن تیمیہؒ وغیرہ کی رائے ہے۔"
>
> (حکمت قرآن صفحہ شمارہ نمبر ۹۰ء)

یہ ایک علمی بحث ہے لیکن جس انداز سے اسے مولانا امینی صاحب نے پیش فرمایا ہے اس سے کئی غلط فہمیاں پیدا ہو سکتی ہیں لہٰذا چند سطور لکھنے کی جسارت کر رہا ہوں ـــــ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مجلس کی تین طلاق کو تین ہی تسلیم فرمایا ہے۔ ملاحظہ ہو :

روایت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ	دارقطنی ۲/ ۴۳۳
روایت امام حسن رضی اللہ عنہ	دارقطنی ۲/ ۴۳۷ ، سنن کبریٰ ۷/ ۳۳۶
واقعہ عویمر رضی اللہ عنہ	بخاری ۲/ ۷۹۱ ، مسلم ۱/ ۴۸۹ نسائی ۲/ ۸۳

کچھ آثار صحابہ رضؓ ملاحظہ ہوں :

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا یہی مسلک ہے ۔ عبدالرزاق
حضرت علی رضی اللہ عنہ کا یہی فتویٰ ہے ۔ سنن کبریٰ
حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کا یہی مذہب ہے ۔ سنن کبریٰ طحاوی ، دارقطنی ، موطا امام مالک ، مسند شافعی
حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا یہی مسلک ہے ۔ بخاری ، مسلم ، سنن کبریٰ ، دارقطنی ۔
حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہی مسلک ہے ۔ موطا امام مالک ، طحاوی ۔

امام نووی ؒ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے اپنی بیوی کو کہا کہ میں نے تجھے تین طلاق دی تو امام شافعی ، امام مالک ، امام ابوحنیفہ ، امام احمد اور جمہور سلف و خلف کا یہ مذہب ہے کہ تین طلاقیں واقع ہوں گی ۔ (نووی شرح مسلم)

بلکہ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ ؒ کے دادا امام ابوالبرکات ابن تیمیہ ؒ ایک کلمہ سے دی گئی تین طلاقوں کے واقع ہونے پر اجماع نقل کرتے ہیں ۔ (منتقی الاخبار)

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ ؒ اسی امت کے جبالِ علم میں سے تھے ۔ اُن کی جلالتِ شان اور رفعتِ منزلت مسلّم ہے لیکن اس مسئلہ میں ان سے اتفاق نہیں کیا جا سکتا ۔ سلفی مکتبِ فکر کی اکثریت کا موجودہ مسلک وہی ہے جو مولانا محترم کی مندرجہ بالا عبارت سے سامنے آتا ہے ۔ لیکن دلائل کی دنیا میں اس کا مقام متعیّن کرنا چنداں مشکل نہیں ۔

اپنے مشورہ کی جو علّت مولانا محترم نے بیان فرمائی کہ اُس کے ساتھ دوسری مرتبہ نکاح کرنے میں دشواری نہ ہو ، اِسی کے پیشِ نظر کیا ثلٰثۃ قروءٍ میں دی گئی تین طلاقوں کے متعلق بھی یہی مشورہ دیا جا سکتا ہے ؟ کیونکہ یہ دشواری تو وہاں بھی موجود ہے !

والسّلام مع الاکرام
کفایت بخاری
کامرہ کلاں (اٹک)